



”نیکی تو اچھا اخلاق اور گناہ و گناہ جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے یہ ناگوار ہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں“

نواس بن سماعان انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ”نیکی تو اچھا اخلاق اور گناہ و گناہ جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے یہ ناگوار ہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں“
[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: سب سے بڑی نیکی حسن اخلاق ہے اللہ کے ساتھ حسن اخلاق ہے تقویٰ اختیار کیا جائے اور مخلوق کے ساتھ حسن اخلاق ہے ان کی اذیتوں کو برداشت کیا جائے، غصہ کم کیا جائے، انس کر ملا جائے، اچھی بات کی جائے، صلہ رحمی کی جائے، بات مانی جائے، لطف آمیز برتاؤ کیا جائے، حسن سلوک کے ساتھ زندگی گزاری جائے اور اچھی صحبت رکھی جائے جب کہ گناہ ایسی مشتبہ چیز ہے، جو دل میں کھٹکے، اس سے دل مطمئن نہ ہو، بار بار یہ شک اور اندیشہ دل میں آتا رہے کہ کیا میں نے گناہ کیا ہے اور آپ اسے اچھے، نیک اور کامل لوگوں کے سامنے ظاہر نہ کرنا چاہیں کیوں کہ فطری طور پر انسان کا نفس یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی اچھی باتوں کو ہی جانیں لہذا اگر آپ کسی بات سے لوگوں کی آگاہی کو ناپسند کر رہے ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ گناہ ہے اور اس میں کوئی خیر نہیں ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4308>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

